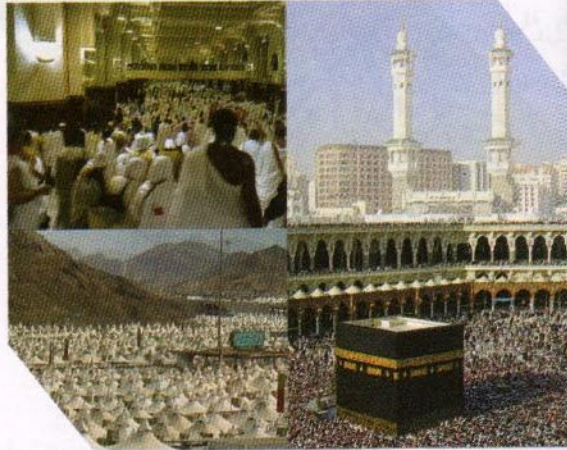


مسنون حج و عمرہ

صحیح احادیث کی روشنی میں

فیلیٹ سہیت احکام و مسائل



دارالسلام ریسرچ سنٹر

مجموعہ اشاعت برائے وزارت اسلام و ائمان



مسعودی عروب (مدظلہ)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس 22743 الزیاض: 11416 سعودی عرب

فون: 00966 1 4043432-4033962 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الزیاض: 14614483 فیکس: 4644945 • الملز: 14735220 فیکس: 00966 1 4735221
سویڈن: 14286641 فیکس: 00966 1 4286641 • سویڈن: 12860422 فیکس: 00966 1 2860422

بھارت: 6879254 فیکس: 00966 2 6879254 • بھارت: 8230038 فیکس: 00966 4 8234446 فیکس: 00966 4 8151121

القطر: 8692900 فیکس: 00966 3 8691551 فیکس: 00966 3 8691551 • قطر: 2207055 فیکس: 00966 7 2207055

شیخ البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 • قسیم (بھارت): 0503471156 فیکس: 00966 6 3696124

امریکہ: ٹیولیک فون: 625 5925 فیکس: 001 713 722 0419 • کینیڈا: 4186619 فیکس: 001 416 4186619

لندن: دارالسلام پبلیکیشنز فون: 0044 20 85394885 فیکس: 0044 20 77252246 • لندن: 7739309 فیکس: 0044 0121 7739309

تھمپس: 5632623 فیکس: 00971 6 5632623 • فرانس: 5632624 فیکس: 0033 01 480 52997 فیکس: 0033 01 480 52997

اٹلیا: دارالسلام پبلیکیشنز فون: 0091 44 45566249 فیکس: 0091 44 45566249 • اٹلیا: 12041 فیکس: 0091 98841 12041

بھارت: 42157847 فیکس: 0091 44 42157847 • بھارت: 30850 فیکس: 0091 98493 30850 • بھارت: 114 2669197 فیکس: 0094 114 2669197

سری لنکا: دارالسلام پبلیکیشنز فون: 0094 115 358712 فیکس: 0094 115 358712

پاکستان: 36 373 540 فیکس: 0092 42 373 540

لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540 • لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540

لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540 • لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540

لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540 • لاہور: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540

کراچی: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540 • کراچی: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540

اسلام آباد: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540 • اسلام آباد: 36-373 540 فیکس: 0092 42 373 540

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

فہرست

27 عمرے کی اہمیت

28 عمرے کی فضیلت

رمضان المبارک میں عمرہ

28 کرنے کی خصوصی فضیلت

بار بار حج و عمرہ کرنے کی

28 فضیلت

عورتوں کے لیے افضل جہاد،

29 حج ہے

باب: 2

سفر حج کے آداب

30 عقیدہ توحید

34 اتباع سنت

باب: 1

حج و عمرہ

16 معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت

18 حج، اسلام کا ایک عظیم رکن

19 حج کی فرضیت

حج زندگی میں صرف ایک

19 مرتبہ فرض ہے

21 عورت کی استطاعت کا مسئلہ

22 خاوند کی اجازت کا مسئلہ

25 حج کی اہمیت

26 حج کی فضیلت

27 عمرے کا لغوی و شرعی مفہوم



اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو نہایت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

| | | | |
|----|------------------------------------|----|-------------------------------|
| 35 | صرف حلال کمائی سے حج کرنا | 44 | حرم مکہ کی حدود |
| 36 | حقوق العباد کی ادائیگی | 46 | مسجد حرام |
| 36 | مقروض کے حج کا حکم | 46 | مسجد نبوی |
| 37 | رسم و رواج سے اجتناب | 46 | مسجد اقصیٰ |
| 38 | آغاز سفر | 47 | بیت اللہ |
| | گھر سے نکلتے وقت یہ دعا | 48 | حطیم |
| 38 | پڑھیں | 49 | بیت المعبور |
| | حاجی [یا کسی بھی مسافر] کو | 49 | ملتزم |
| 38 | الوداع کہنے کی دعا | 49 | مقام ابراہیم |
| | حاجی [یا مسافر] الوداع کہنے | 50 | مطاف |
| 39 | والوں کو کیا کہے؟ | 50 | بئر زمزم |
| | سواری پر سوار ہونے کے بعد | 50 | صفا و مروہ |
| 39 | یہ دعا پڑھیں | | باب: 4 |
| | باب: 3 | | اصطلاحات حج و عمرہ |
| | مکہ مکرمہ و بیت اللہ کا تعارف | 52 | حج، حاج، عُمَرہ |
| 42 | مکہ مکرمہ کی فضیلت | 53 | مُعْتَمِر، لباسِ احرام، میقات |
| | بَيْتُ اللَّهِ، حَجْرُ اسْوَد، | | |
| 59 | اَرْكَانِ بَيْتِ اللَّهِ | 53 | مُحْرَم، حَجَّ قِرَان |
| | رُكْنِ عِرَاقِي رُكْنِ شَامِي، | | |
| 60 | رُكْنِ يَمَانِي، حَطِيم | | |
| 61 | مِيزَابِ كَعْبَةِ، مُلْتَزِم | 54 | مِئِنَ (اَيَّامُ الْحَجَّ |
| 61 | مقام ابراہیم | 54 | مقاماتِ حج، حَجَّ بَدَل |
| 62 | مَطَاف، زَمَزَم، طَوَاف | | |
| 63 | اِضْطِبَاع، رَمَل | | |
| | اِسْتِلَام، صَفَا وَمَرْوَه، صَفَا | 55 | حَرَمِ مَكِّي، |
| 64 | وَمَرْوَه کی سعی | | |
| 65 | سَعْي، مِيلَيْنِ اخْضَرَيْنِ | | |
| 65 | مَسْعَى، قَصْر، حَلَق | 56 | يَلْمَلَم (سَعْدِيَه) |
| 65 | مِنَى، يَوْمُ التَّرْوِيَه | | |
| | طَرِيقُ الْمَشَاةِ يَوْمُ عَرَفَه، | | |
| 66 | جمع تقدیم، جمع تاخیر | 57 | اَلْعِرْق، قَرْنُ الْمَنَازِل |
| | وَادِي نَمْرَه، وَادِي عَرْنَه، | | |
| 67 | عَرَفَه یا عَرَفَات | 58 | حَرَام |



67 مَسْجِدِ نَمِرَةٍ، جَبَلُ الرَّحْمَةِ
68 مَزْدَلِفَه
لَيْلَةُ الْمَزْدَلِفَةِ، مَسْجِدُ مَشْعَرِ
الْحَرَامِ، مَشْعَرُ الْحَرَامِ، يَوْمُ
النَّحْرِ
68 وَاْدَى مُحَسِّرٍ، مَسْجِدِ
خَيْفٍ، جَمْرَاتِ
70 رَمَى، الْجَمْرَةُ الْأُولَى
70 الْجَمْرَةُ الْوُسْطَى، جَمْرَةُ
الْكُبْرَى
71 هَذِي قِلَادَهُ، اشعار
72 مُحْصَرٍ، مَشْرُوطِ تَلْبِيَةِ، دَمِ
إِحْصَارٍ، فِدْيَةٍ
73 دَمِ، بَدَنِهِ، أَيَّامِ مَنَى، مَنَحَرِ
74 تَفَثٍ، حَلَّتْ يَا حَلَالٌ هَوْنًا،
طَوَافِ إِفَاضَتِهِ، يَوْمُ الرُّؤُوسِ
75 أَيَّامِ تَشْرِيقٍ، لَيْالِي مَنَى،

يَوْمُ النَّفَرِ الْأَوَّلِ، يَوْمُ النَّفَرِ
الْثَّانِي
76 التَّحَلُّلُ الْأَوَّلُ، التَّحَلُّلُ
الْثَّانِي، جَبَلُ نُورٍ، جَبَلُ نُورِ
77 جَبَّتِ الْمُعَلَى، مَسْجِدِ نَبَوَى
78 رَوْضَةُ مَن رِيَاضِ الْجَنَّةِ
79 صُفَّهِ، رَوْضَةُ رَسُولِ ﷺ
بَقِيعِ الْغُرَقَدِ، مَسْجِدِ قُبَا،
80 مَسْجِدِ قِبْلَتَيْنِ
81 سَبْعَةُ مَسَاجِدَ، أَحَدُ
باب: 5
جِج وعمره کے اہم امور
82 حج کے مہینے
82 شرائط حج
83 مَحْرَمٌ کون کون ہیں؟
عدت کے دوران میں حج کیا
جاسکتا ہے یا نہیں؟
85

88 ارکان حج، فرائض حج
90 مانع حیض گولیوں کا استعمال
اقسام حج، حجِ قرآن،
91 حج تمتع، حجِ افراد
92 حج کی اقسام میں سے کون
ساج افضل ہے؟
93 حج بدّل
94 بچوں کا حج
95 باب: 6

میقات، احرام اور تلبیہ

يَلْمَلَمُ، ذُو الْحُلَيْفَةِ، جُحْفَةُ،
ذَاتُ الْعِرْقِ،
96 قَرْنُ الْمَنَازِلِ
97 احرام
99 احرام سے قبل غسل کرنا
99 احرام باندھتے وقت صرف دو

قسم کی عورتوں کے لیے غسل
ضروری ہے
100 مردوں کا احرام
101 عورتوں کا احرام
102 حالت احرام میں اجنبیوں
سے پردہ
102 احرام کے بعد غیر مسنون
اعمال سے اجتناب
103 احرام کا تلبیہ
105 مشروط احرام باندھنا
106 تلبیہ کے الفاظ
107 تلبیہ کب ختم کیا جائے؟
108 احرام کی پابندیاں
109 مردوں کے لیے
109 عورتوں کے لیے
110 اگر کوئی شخص حالت احرام
میں فوت ہو جائے؟
110

احرام میں جائز امور 110

باب: 7

عمرے کا بیان

احرام باندھنا 112

مسجد حرام میں داخل ہونا 113

ممنوعہ اوقات میں طواف اور

نماز کا حکم 114

اضطباع (دائیں کندھے کا

بٹکا کرنا) 116

طواف کا طریقہ 117

طواف شروع کرنے کی دعا 118

طواف سے متعلق مسائل 118

رکن یمانی کا استلام 120

طواف میں رمل کرنا 120

طواف میں ذکر و دعا 121

دوران طواف اگر کوئی شرعی

عذر پیش آجائے 122

طواف کے چکروں کی گنتی

میں تردد 122

اگر طواف کے دوران میں

وضو ٹوٹ جائے؟ 123

سواری پر طواف کرنا 123

عورتوں کا طواف 124

حائضہ کے طواف کا حکم 124

طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا 124

آب زمزم پینا 125

آب زمزم کی فضیلت 126

صفا و مروہ کی سعی 127

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے

چاہئیں 128

صفا پر پہنچنے کے بعد 128

صفا سے مروہ کی طرف 129

دوڑنے کا حکم خاص مردوں

کے لیے ہے 130

سعی کے دوران میں ذکر 130

مروہ پہنچنے پر 131

مروہ سے صفا کی طرف 132

سعی کا منقطع ہو جانا 133

سعی میں تاخیر 133

حجامت 134

پورے سر کے بال منڈوائے

جانیں 135

عورتوں کے لیے بال کٹوانا،

احرام کھولنا 135

حج سے قبل مدینہ جانے والے

حجاج کرام 137

تعمیم (مسجد عائشہ) سے عمرہ کرنا 137

باب: 8

حج تمتع کا بیان

منیٰ روانگی کا وقت 138

منیٰ میں قیام اور نمازوں کی

ادائیگی 138

عرفات روانگی کا وقت 139

وقوف عرفات کے اہم مسائل 142

میدان عرفات میں کثرت

سے دعائیں کرنا 144

یوم عرفہ، جہنم کی آگ سے

براءت کا دن 145

حج اکبر کی اصطلاح 146

عرفات سے مزدلفہ روانگی 147

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین 147

نماز فجر اور اس کے بعد دعا 149

کمزور اور بیمار لوگوں کا مزدلفہ

کی رات ہی منیٰ چلے جانا 150

مزدلفہ سے منیٰ روانگی 151

راستے میں تبلیہ 151

وادئ محسر کے آداب 151

اسلامی عبادات میں حج کی ایک خاص اہمیت و فضیلت ہے۔ اسے اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں شمار کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں حج کو استطاعت کے ساتھ فرض قرار دیا گیا ہے۔ حج کی درست اور مسنون ادائیگی کو گناہوں کا کفارہ قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں حَجَّ مَبْرُور کی جزا اور صلے میں جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح عمرے کی مسنون ادائیگی پر اس کی فضیلت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔ حرم کعبہ میں ایک مقبول نماز کا اجر دوسرے مقام کی لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔ اسی طرح حرم نبوی کی ایک مقبول نماز کا اجر دوسرے مقام کی ہزار نمازوں سے افضل بتایا گیا ہے۔ حج و عمرے کی یہ اہمیت و فضیلت اور اس کے دوران میں اذکار و عبادات کی یہ قدر و منزلت صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ مناسک حج کو مسنون طریق پر نبوی منہج کے عین مطابق ادا کیا جائے۔

دنیا کے مختلف اطراف و اکناف سے لاکھوں مسلمان ہر سال حج اور عمرے کی سعادت کے لیے بھاری رقوم خرچ کر کے اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔

ان حجاج کرام اور عمرہ ادا کرنے والے معتمرین کی ایک کثیر تعداد صرف اُردو زبان کے حوالے سے اسلامی تعلیمات کو سیکھ سکتی ہے۔ اُردو خواں طبقے کی اسی ضرورت کے پیش نظر دارالسلام نے مسلسل محنت اور تحقیق کے بعد حج و عمرہ کے تمام ضروری، ضمنی اور ذیلی مسائل کے موضوع پر مستند مواد کے حوالے سے ایک ”مسنون حج و عمرہ..... احکام و مسائل، فضیلت و اہمیت“ کے عنوان سے ایک مختصر مگر جامع کتاب تیار کی ہے جس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- اس کتاب کے تمام مندرجات صرف کتاب و سنت سے ماخوذ ہیں۔
- پوری کتاب میں بفضل اللہ تعالیٰ کسی ایک موضوع یا ضعیف حدیث کا حوالہ نہیں ملے گا، نیز تمام احادیث کی مکمل تخریج بھی کر دی گئی ہے۔
- حج اور عمرے کے دوران میں پیش آنے والے تمام مسائل کی اصطلاحات کو حج و عمرے کے مناسک کی ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔
- حج و عمرہ کی ادائیگی کے دوران پیش آمدہ مسائل کو مرحلہ وار لکھا گیا ہے۔
- اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ حج و عمرہ کے دوران پیش آنے والے خواتین کے مخصوص مسائل بھی درج کر دیے گئے ہیں۔

■ حج و عمرہ کے مختلف مناسک کے دوران میں پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں اور اذکار کو آسان اُردو ترجمے کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے۔

■ کتاب کے آخر میں مسنون دعائیں بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حرمین



میں ہمارے شب و روز مسنون دعاؤں اور اذکار سے مزین ہو سکیں۔
 یہ مستند کتاب، مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف اور دیگر علمائے
 کرام محترم عمار فاروق سعیدی، مولانا عبدالصمد رفیقی، مولانا محمد عبدالجبار،
 حافظ عبدالحق رحمہ اللہ جیسے ممتاز محققین نے ترتیب دی ہے۔
 میں اللہ تعالیٰ کے حضور جذباتِ تشکر پیش کرتا ہوں کہ اسی کے فضل و
 توفیق سے دارالسلام اُردو زبان میں حج و عمرہ کی سب سے مستند اور
 عمدہ کتاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ آرٹ ڈائریکٹر
 زاہد سلیم چودھری اور نوجوان ڈیزائنر عبدالواسع کا بھی شکر گزار ہوں
 کہ جن کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب حسن معنوی کے ساتھ حسن صورت
 کا بھی کامیاب اور دیدہ زیب نمونہ بن گئی ہے۔ ناسپاسی ہوگی اگر
 میں برادر عزیز حافظ عبدالعظیم اسد رحمہ اللہ کا ذکر خیر نہ کروں کہ جن کی
 زیر نگرانی اس کتاب کے تمام تحقیقی و فنی مراحل طے پائے۔ اللہ تعالیٰ اس
 کوشش کو عامۃ المسلمین کے لیے نافع اور مفید بنائے۔ آمین یا رب العالمین!

خادم کتاب و سنت

عبد المالك مجاهد

مدیر: دارالسلام۔ الرياض، لاہور رجب 1432ھ، جون 2011ء



حج وعمرہ

معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت

حج قولی، بدنی، قلبی، مالی عبادات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور بندے کی بندگی کا بے پناہ اظہار ہوتا ہے۔

➤ **حج کی لغوی تعریف:** حج کے لغوی معنی ”ارادہ کرنا“ ہیں۔

➤ **حج کا شرعی مفہوم:** اسلام کے پانچویں رکن کی ادائیگی کے لیے بیت اللہ کے قصد کرنے کو حج کہتے ہیں۔

➤ **حج کا مختصر تاریخی پس منظر:** سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام نے اللہ

تعالیٰ کے حکم سے جب خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی تو اس موقع پر انھوں نے مختلف دعائیں کیں جن میں سے ایک یہ تھی:

﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَارِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں بھی فرمانبردار امت پیدا فرما اور ہمیں ہماری عبادت (مناسک حج) کے طریقے سکھلا اور ہماری توبہ قبول فرما، یقیناً تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔“ (البقرہ: 128)

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا:

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ لِّي ذُرِّيَّةً سَوِيَّةً ۚ بَارِكْ لِي فِيهَا ۖ إِنَّنِي مَنِّي وَأَعْلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝﴾

”اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے، وہ تیرے پاس آئیں گے، پیدل اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر، جو دور دراز کے راستوں سے چلے آئیں گے۔“ (الحج: 22-27)

اس حکم کے بعد حج کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل سیدنا ابراہیم، سیدہ ہاجرہ علیہم السلام اور ان کے فرزند ارجند سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی طرف سے کیے گئے بعض مخلصانہ اعمال کو شرف

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاتَّبِعُوا الْحَقَّ وَالْعُدَّةَ لِلَّهِ﴾

”اور اللہ کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔“ (البقرة: 196)

﴿عمرے کی فضیلت:﴾ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

”ایک عمرے کے بعد دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کے لیے

کفارہ ہے۔“ (صحیح البخاری، العمرة، حدیث: 1773)

﴿رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی خصوصی فضیلت:﴾

عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت

زیادہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ

حج کرنے کے برابر ہے۔“

(صحیح البخاری، جزاء الصيد، حدیث: 1863)

﴿بار بار حج و عمرہ کرنے کی فضیلت:﴾ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”حج و عمرہ بار بار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں فقیروں اور گناہ کو ایسے ختم کر دیتے

ہیں، جیسا کہ بھٹی کی آگ سونے، چاندی اور لوہے کی میل کو نکال پھینکتی

ہے اور حج مبرور کا صلہ سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔“

(جامع الترمذی، الحج، حدیث: 810)

﴿عورتوں کے لیے افضل جہاد، حج ہے:﴾

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

رسول اللہ ﷺ سے کہا:

”نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ

(أَفَلَا نُجَاهِدُ)“

”ہم جہاد کو سب سے بہتر عمل سمجھتی

ہیں تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لَا، لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ

مَبْرُورٌ“

”نہیں، تمہارے لیے افضل جہاد، حج

مبرور (سنت کے مطابق حج) ہے۔“

(صحیح البخاری، الحج، حدیث: 1520)



مکہ مکرمہ اور بیت اللہ کا تعارف

مکہ مکرمہ ایک قدیم تاریخی اور بڑا بابرکت شہر ہے۔ اس سے محبت رکھنا اور اس کا احترام کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اسے حرم [محترم] قرار دیا۔

➤ **مکہ مکرمہ کی فضیلت:** مکہ مکرمہ کو کئی لحاظ سے فضیلت حاصل ہے:

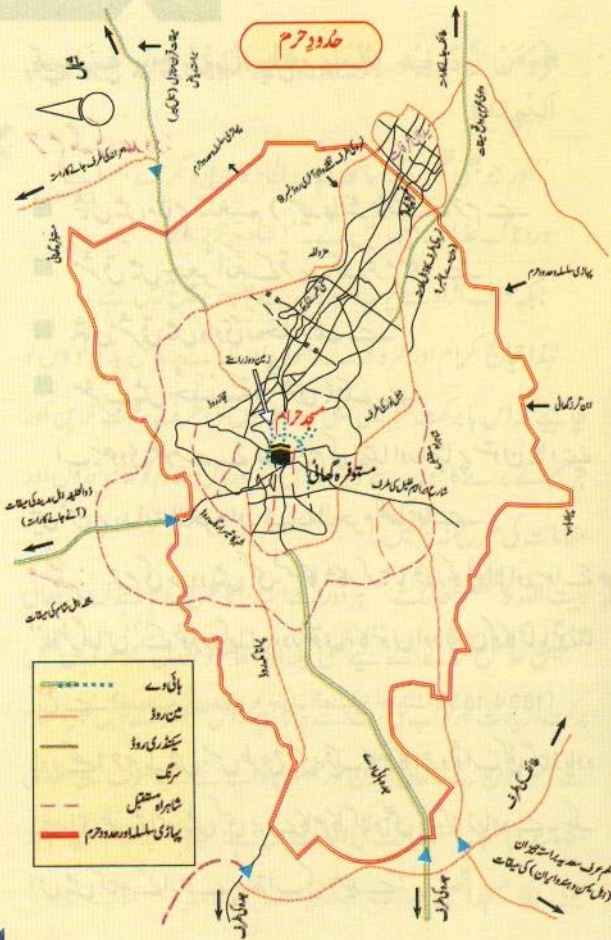
■ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو ”امن والا شہر“ قرار دیا ہے۔ (التین 95:3)

■ نبی اکرم ﷺ کو مکہ مکرمہ بہت زیادہ محبوب تھا۔

(جامع الترمذی، المناقب، حدیث: 3925)

■ دَجَّال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ (صحیح مسلم،

الفتن، حدیث: 2943۔ مکہ کی فضیلت کے سلسلے میں تفصیلی مطالعے کے لیے

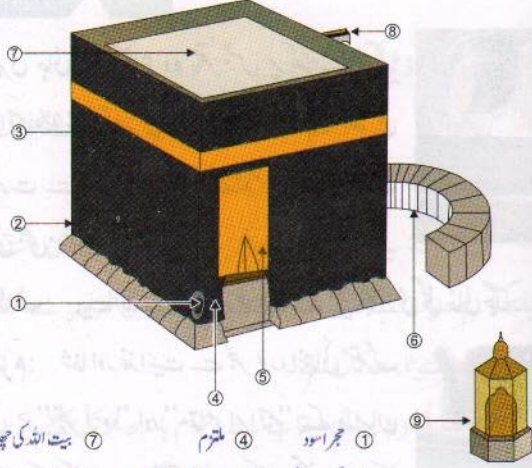


➤ **رُكْنِ عِرَاقِی:** بیت اللہ کا شمال مشرقی کونہ جو عراق کی جانب واقع ہے۔

➤ **رُكْنِ شَامِی:** بیت اللہ کا شمال مغربی کونہ جو شام کی طرف واقع ہے۔

➤ **رُكْنِ یَمَانِی:** بیت اللہ کے جنوب مغرب میں وہ کونہ جس کی طرف یمن واقع ہے۔ طواف کے دوران میں ممکن ہو تو اسے صرف ہاتھ سے چھونا سنت ہے۔ اسی لیے اس کے نچلے حصے سے غلاف کعبہ اٹھایا ہوتا ہے۔ لیکن اسے چومنا یا ہاتھ سے چھو کر ہاتھ چومنا یا گزرتے ہوئے اشارہ کرنا یہ تمام کام خلاف سنت ہیں۔

➤ **حَطِیم:** رکن عراقی اور رکن شامی کے درمیان بیت اللہ کا شمالی حصہ جسے ایام جاہلیت میں حلال رقم کم پڑ جانے کی وجہ سے اہل مکہ تعمیر نہ کر سکے۔ اس حصے کے ارد گرد آدھے دائرے کی شکل میں ایک چھوٹی سی دیوار کھینچ دی گئی ہے تاکہ لوگ اس کے باہر سے طواف کریں کیونکہ یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ اسے حجر بھی کہتے ہیں۔ جس شخص نے اس میں نفل ادا کیے گویا کہ بیت اللہ کے اندر نفل ادا کیے۔



- ① حجر اسود ④ ملتزم ⑦ بیت اللہ کی چھت
② رکن یرمائی ⑤ بیت اللہ کا دروازہ ⑧ پرنا لہ
③ غلاف کعبہ ⑥ حطیم ⑨ مقام ابراہیم

➤ **مِيزَابِ کَعْبَہ:** بیت اللہ کا پرنا لہ جس کا پانی ”حطیم“ میں گرتا ہے

لیکن بارش میں اس کے نیچے کھڑے ہو کر نہانے کی کوئی فضیلت نہیں۔

➤ **مُلْتَزَم:** یعنی وہ مقام جس سے چمٹا جائے۔ دروازے اور حجر اسود کے

درمیان بیت اللہ شریف کی دیوار کو ملتزم اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ چٹ کر عجز و انکسار سے دعا کرنا مسنون ہے۔

➤ **مقام ابراہیم:** بیت اللہ شریف کے دروازے کے سامنے شیشے اور

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٥٤﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے
آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔“
(الفرقان 25:74)

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٥﴾

”اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے، شکر ادا کروں۔ اور ایسے
نیک کام کروں جنہیں تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک
بندوں میں داخل فرما۔“ (النمل 27:19)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٥٦﴾ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥٧﴾

”اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال
اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات عطا فرما۔“

(یونس 10:86,85)

دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے
قرآنی اور مسنون دعائیں

قرآنی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٨﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان
لائے بخش دے۔ اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض
نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفقت کرنے والا انتہائی
مہربان ہے۔“ (الحشر 59:10)